٧٨٦/٩٢

نقش تحفۂ روحانی وحل المشکلات

مَعَ اسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ السَّلٰمِ

صـــ م ح م د علیہ وسلم صلی اللہ
صـــ ح م د م علیہ وسلم صلی اللہ
صـــ م د م ح علیہ وسلم صلی اللہ
صـــ د م ح م علیہ وسلم صلی اللہ

اس نقش کو دیکھنے والے کی
ہر مشکل حل ہوگی انشاءاللہ

صَلٰوۃُ الْمِیْمِ الْاَرْبَعِیْنَ درود چہل میم ٨

بموقع شَوَّال ١٤٣٧ھ

بفیض روحانی سیدنا محی الدین وسیدنا معین الدین

وحضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم

محمد عزیز سلطان ناچیز

آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد

www.syed14peer.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سُبْحٰنَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُلْطَانَکَ ○ یَا مَنْ ھُوَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ صَلِّ سَرْمَدًا وَّسَلِّمْ سَلْمًا وَّبَارِکْ بَرَکَۃً دَائِمَۃً عَلٰی نُوْرِکَ الْحَبِیْبِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِنُوْرِہٖ جَبِیْنَ اٰدَمَ ○ فَکَانَ الْمَلٰئِکَۃُ یَزُوْرُوْنَہٗ مُصَلِّیْنَ وَمُسَلِّمِیْنَ ○ عَرَضَ السَّیِّدُ اٰدَمُ بِجَنَابِکَ اَللّٰھُمَّ شَرِّفْنِیْ بِزِیَارَۃِ نُوْرِکَ الْمَحَبَّۃِ مَاوَضَعْتَہٗ فِیْ جَبْھَتِیْ ○ فَاسْتَجَبْتَ لَہُ الدُّعَاءَ وَوَضَعْتَہٗ فِیْ اِبْھَامِہٖ مِنَ الْیَدِ الْیُمْنٰی فَاِذَا رَأَی السَّیِّدُ اٰدَمُ نُوْرَکَ الْمَحَبَّۃَ وَجَدَ وَتَمَاطَلَ بِہٖ وَقَبَّلَ اِبْھَامَہٗ بِالْعَقِیْدَۃِ وَالْمَحَبَّۃِ ○ وَصَلّٰی وَسَلَّمَ قَائِلًا لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَجَعَلْتَہٗ اَوَّلَ الْبَشَرِ لِوِلَادَۃِ اَفْضَلِ الْبَشَرِ ○ وَقُلْتَ فِی الْقُرْاٰنِ وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰئِکَۃِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً ○ وَّ نُوْرِکَ الَّذِیْ جَعَلْتَ وَالِدَیْہِ اَکْرَمَ الْوَالِدِیْنَ ○ وَآلَہٗ اَکْرَمَ الْاٰلِ ○ وَاَصْحَابَہٗ اَکْرَمَ الْاَصْحَابِ وَاُمَّتَہٗ اَکْرَمَ الْاُمَمِ ○ وَھُوَ نُوْرُکَ الْحَبِیْبُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ وَعَلٰی وَالِدَیْہِ وَآلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِکُلِّ شَأْنٍ جَدِیْدٍ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبَادِ ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پاکی ہے تیری نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے بادشاہت ہے تیری اے وہ جو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو یکتا ہے بے نیاز ہے وہ کسی سے پیدا نہیں اس کی کوئی اولاد نہیں تو بھیج خوب خوب سرمدی درود وسلام اور دائمی برکت اپنے اس یکتا بے نیاز نور حبیب پر جن کے نور سے تو نے سیدنا آدم علیہ السلام کی پیشانی کو روشن فرمایا فرشتے اس نور کی درود وسلام پڑھتے ہوئے زیارت فرماتے تھے سیدنا آدم علیہ السلام نے تیری بارگاہ میں عرض کیا اے میرے اللہ مجھے بھی اپنے اس نور محبت کی زیارت سے شرفیاب فرما جسے تو نے میری پیشانی میں رکھا ہے پس تو نے ان کی دعا قبول فرمائی اور اس نور کو ان کے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے میں رکھ دیا چنانچہ جب سیدنا آدم علیہ السلام نے تیرے نور محبت کو دیکھا تو وجد میں آ کر مچل اٹھے اور بڑے ہی عقیدت ومحبت سے اپنے انگوٹھے کو بوسہ دیا اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کہتے ہوئے درود وسلام پیش کیا پھر تو نے انہیں افضل البشر کی ولادت کے لئے اول البشر قرار دیا جیسا کہ تو نے قرآن میں فرمایا "اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنا رہا ہوں" اور اپنے اس نور پر کہ بنایا تو نے جن کے والدین کو تمام والدین میں سب سے زیادہ کرامت والا اور ان کی آل کو تمام آل میں سب سے زیادہ کرامت والا اور ان کے اصحاب کو تمام اصحاب میں سب سے زیادہ کرامت والا اور ان کی امت کو تمام امتوں میں سب سے زیادہ کرامت والا اور وہ تیرے تنہا یکتا بے نیاز نور حبیب محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور آپ ﷺ کے والدین پر اور آپ ﷺ کی آل پر آپ ﷺ کی اہل بیت پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر ہر نئی شان کے ساتھ ہمیشگی طور پر۔

نوٹ: جو شخص اس درود کو روزانہ ٣/٧/٤٠/ بار پڑھنے کا اپنا معمول بنائیگا وہ ارکان اسلام کے انوار اور نور ایمان سے مالا مال ہوگا اور اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔